## ویلفیئر اٹارنی/سرپرست یا قریب ترین رشتے دار کا معلوماتی پرچہ

ورژن: 4.0، 8 نومبر 2023

مقامی بنیادی تحقیق کار: [local\_lead\_investigator\_name]

چیف تحقیق کار: ڈاکٹر جے کے بیلی، ایڈنبرا یونیورسٹی

### تعارف

ہم شدید بیماری (جیسے کوویڈ 19، انفلوئنزا اور سیپسس) کے شکار لوگوں پر مشتمل تحقیقی مطالعہ کر رہے ہیں۔

ہم نے آپ سے اس لیے رابطہ کیا ہے کیونکہ آپ اس مطالعے میں حصہ لے سکنے والے مریض کی دلچسپیوں کی نمائندگی کرنے کے لیے بہترین شخص ہیں۔ ہم آپ سے کہیں گے کہ اپنے خیالات کو پرے رکھ کر اس کی دلچسپیوں نیز ان خواہشات اور احساسات کو مدِ نظر رکھیں جو آپ کے خیال میں وہ رکھتا ہے۔ فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کے لیے یہ جاننا اہم ہے کہ تحقیق کیوں کی جا رہی ہے اور اس میں مریض کے لیے کیا شامل ہے۔

براہ مہربانی وقت نکال کر درج ذیل معلومات کو بغور پڑھیں۔ اگر کوئی ایسی چیز ہے جو واضح نہیں یا اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنا اور فیصلہ کرنے کے لیے وقت لینا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی ہم سے پوچھیں۔ آپ کا فیصلہ مکمل طور پر رضاکارانہ ہو گا۔ آپ کا کیا ہوا فیصلہ کسی بھی طرح اس دیکھ بھال یا علاج کو متاثر نہیں کرے گا جو وہ موصول کرتا ہے۔

### مطالعہ کس بارے میں ہے؟

چھوت والی بیماریاں اور شدید چوٹیں ہر سال دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ زیادہ تر کیسز معمولی ہوتے ہیں، لیکن کچھ لوگ بہت بیمار ہو جاتے ہیں۔ ہمارے جینز (یا DNA) تعین کرتے ہیں کہ ہمارے شدید بیمار ہونے کے کتنے امکانات ہیں۔ اگر ہم ایسے جینز تلاش کر لیں جن کی وجہ سے کچھ لوگ مدافعتی طور پر زیادہ کمزور ہو جاتے ہیں تو ہم مستقبل میں مریضوں کے لیے بہتر علاج معالجہ تیار کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

### مطالعے میں کون شرکت کرے گا؟

GenOMICC ان ڈاکٹروں اور سائنس دانوں کا باہمی تعاون ہے جو شدید بیماری کو بہتر انداز میں سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہم تحقیق کرنے کے لیے مستقبل میں دیگر تنظیموں کے ساتھ بھی شراکت کر سکتے ہیں۔

### اگر آپ کا دوست یا رشتے دار مطالعے میں حصہ لیتا ہے تو کیا ہو گا؟

آپ کو ایک رضامندی فارم پر دستخط کر کے اپنے دوست یا رشتے دار کی شراکت کی تصدیق کرنے کا کہا جائے گا۔ DNA کا نمونہ حاصل کرنے کے لیے خون کا ایک نمونہ لیا جائے گا (4 ملی لیٹر؛ تقریباً چائے کا 1 چمچ)۔ اگر کسی وجہ سے وہ خون کا نمونہ دینے سے قاصر ہے تو کچھ حالات میں اس کی بجائے تھوک کا نمونہ لیا جا سکتا ہے۔

### نمونوں کا کیا ہو گا؟

ہم خون کا نمونہ استعمال کر کے مریض کا DNA نکالیں گے اور اس کا تجزیہ کریں گے، جس میں اس کے جینوم کا پورا سلسلہ شامل ہو سکتا ہے۔ آپ کا جینوم آپ کے جسم کا 'ہدایتی کتابچہ' ہے جس میں آپ کو بنانے، چلانے اور آپ کی مرمت کرنے کی معلومات شامل ہوتی ہیں۔ آپ کا جینوم آپ کے DNA کے 3 بلین حروف سے بنا ہوتا ہے۔

محققین اس کے خون کے نمونے اور اس کی صحت کے ڈیٹا کو دیکھیں گے اور باقی کی آبادی نیز ان دوسرے لوگوں کے DNA اور صحت کے ڈیٹا کے ساتھ اس کا تقابل کیا جائے گا جو مختلف وجوہات کی بنا پر شدید بیماری میں مبتلا ہیں۔ اس سے ہمیں کوشش کر کے اس بارے میں پیٹرنز تلاش کرنے میں مدد ملے گی کہ بیماریاں کیسے لوگوں کو متاثر کرتی ہیں نیز ممکنہ طور پر بیماری کے ان عوامل کی وجہ جاننے میں مدد ملے گی جو اس بات پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ کوئی بیماری کتنی معمولی یا شدید ہے۔

آپ کی اجازت سے، ہم اس کے DNA کا نمونہ اسٹور کریں گے اور اسے مستقبل کی اخلاقی طور پر منظور یافتہ طبی تحقیق کے لیے استعمال کریں گے۔ اس تحقیق کا کچھ حصہ دوسرے ملکوں میں سہولیات یا تجارتی تنظیموں کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات استعمال کر سکتا ہے، لیکن ان کا نمونہ ہمیشہ GenOMICC تفتیش کاروں یا اشتراک کنندہ تنظیموں کے زیرِ تصرف ہو گا اور یوکے کے ضابطوں کے ماتحت ہو گا۔

### کس قسم کے ڈیٹا کو دیکھا جاتا ہے؟

GenOMICC تفتیش کار اور اشتراک کنندگان ہمیشہ آپ کے دوست یا رشتے دار کے ڈیٹا کی حفاظت کریں گے اور کنٹرول کریں گے کہ کون اس تک رسائی کر سکتا ہے۔ محققین درج ذیل شناخت ختم کردہ (مطلب یہ کہ نام، تاریخ پیدائش اور دیگر شناخت کرنے والی معلومات ہٹا دی گئی ہیں) معلومات تک رسائی کریں گے:

* مریض کے طبی ٹیسٹ کا ڈیٹا
* NHS، آپ کے GP اور دیگر تنظیموں (جیسے NHS ڈیجیٹل اور پبلک ہیلتھ کی تنظیمیں) کی طرف سے مریض کے ماضی اور مستقبل کے تمام ریکارڈز کی الیکٹرانک نقول
* بیماریوں یا اسپتال میں قیام کے بارے میں معلومات، جن میں وہ معلومات شامل ہیں جو ہو سکتا ہے آپ کے خیال میں مریض سے متعلق نہ ہوں
* اسپتال یا طبی ریکارڈز، طبی نوٹس، سماجی دیکھ بھال اور بیماریوں کی مقامی یا قومی رجسٹریز کی نقول، نیز ان دیگر تحقیقی مطالعوں کا ڈیٹا جن میں آپ نے حصہ لیا ہے
* مریض کے NHS ریکارڈز سے متعلقہ شبیہیں، جیسے MRI اسکینز، ایکس ریز یا تصاویر
* دیگر تحقیقی رجسٹریز اور مطالعوں کا ڈیٹا جو متعلقہ ہو سکتا ہے

مریض کے اصل ریکارڈز NHS میں رہتے ہیں۔ ہم مریض کا ڈیٹا محفوظ تجزیاتی سسٹمز میں شامل کریں گے۔ ان جگہوں سے لیا گیا ڈیٹا اس ڈیٹا تک محدود ہو گا جسے کسی بھی طرح کسی کی دوبارہ شناخت کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

معلومات کو صرف صحت کی نگہداشت پر تحقیق کے لیے، یا تحقیق میں حصہ لینے کے مستقبل کے مواقع کے حوالے سے مریض سے رابطہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ان معلومات کو مستقبل میں ممکنہ طور پر دستیاب ہونے والی سروسز، جیسے انشورنس، کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

جہاں مریض کے شناخت کیے جا سکنے کا خطرہ ہو گا، وہاں اس کا ڈیٹا صرف ایسی تحقیق میں استعمال کیا جائے گا جس کا کسی اخلاقی کمیٹی اور/یا اسپانسر نے آزادانہ طور پر جائزہ لیا ہے۔

### کیا مریض کا ڈیٹا خفیہ رکھا جائے گا؟

ہاں۔ تحقیق کے دوران ہماری طرف سے جمع کردہ تمام معلومات کو خفیہ رکھا جائے گا اور ایسے سخت قوانین ہیں جو ہر مرحلے پر تحقیق کے شراکت داروں کی رازداری کی حفاظت کرتے ہیں۔ مطالعے کے محققین کو یہ تحقیق کرنے کے لیے مریض کے طبی ریکارڈز اور ڈیٹا تک رسائی کرنے کی ضرورت ہو گی۔

یہ یقینی بنانے کے لیے کہ مطالعہ ٹھیک سے چلایا جا رہا ہے، ہم آپ کی رضامندی مانگیں گے کہ اسپانسر یا NHS کے ادارے کے نمائندے مریض کے طبی ریکارڈز اور مطالعے کے دوران جمع ہونے والے ڈیٹا تک رسائی کریں، جہاں یہ ان کے اس تحقیق میں حصہ لینے سے متعلقہ ہو گا۔ اسپانسر مطالعے کے مجموعی نظم نیز انشورنس اور امان فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔

### کیا اس مطالعے میں حصہ لینے کے فوائد یا نقصانات ہیں؟

مطالعے میں حصہ لینے کا کوئی براہ راست فائدہ نہیں ہے لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ مطالعہ مستقبل میں شدید بیمار ہو جانے والے دیگر لوگوں کی مدد کر سکتا ہے۔ بہت کم امکان ہے کہ ہمیں مریض کے DNA سے اس کی صحت کے بارے میں معلومات کا پتہ چلے گا۔ اگر یہ نا ممکن واقعہ ظہور پذیر ہوتا ہے تو ہم اس کی طبی نگہداشت کی ٹیم سے رابطہ کر کے دریافتوں کے بارے میں وضاحت کریں گے اور اضافی ٹیسٹس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ معلومات پیچیدہ ہو سکتی ہیں اور یقین کے ساتھ ان کی تشریح کرنا مشکل ہو سکتا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ جب ہم جینوم کے بارے میں مزید دریافت کر لیں تو یہ صورتِ حال وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے متعلقہ تجربہ رکھنے والے ڈاکٹرز اور نرسیں مریض کو ان معلومات کی اہمیت کے بارے میں وضاحت کریں گے۔

### کیا آپ مریض سے دوبارہ رابطہ کریں گے؟

اگرچہ ہم DNA سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، لیکن ہو سکتا ہے ہم مریض کے خون میں موجود خلیوں سے یا دیگر تحقیق سے اس سے بھی زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔ اس وجہ سے ہو سکتا ہے ہم شدید بیماری سے متعلق مطالعوں میں شرکت کے حوالے سے اس سے مستقبل میں رابطہ کریں۔ اہم بات یہ ہے کہ خون کے اس پہلے نمونے کی رضامندی دے کر آپ خون کے مزید نمونوں کی خودکار طور پر رضامندی نہیں دیتے۔ آپ، یا اگر مریض خود اس قابل ہو، ابھی خون کے نمونے کی رضامندی دے سکتے ہیں، اور اگر مستقبل میں دوبارہ پوچھا جائے تو نہیں کہہ سکتے ہیں۔

GenOMICC تفتیش کار ان دیگر مطالعوں کے حوالے سے بھی آپ سے براہ راست یا مریض کی طبی نگہداشت کی ٹیم کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں جن میں ہو سکتا ہے آپ کا دوست یا رشتے دار حصہ لینے کا خواہشمند ہو۔ یہ مطالعے بیماری یا لوگوں کے درمیان صرف حیاتیاتی اختلافات سے متعلق ہو سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ محققین نے پہلے ہی مریض کی صحت کے ڈیٹا، یا اس کے دیے ہوئے نمونوں کے ڈیٹا، کو دیکھا ہو اور ان دریافتوں کی بنیاد پر مزید معلومات چاہتے ہوں۔ آپ مزید مطالعوں میں حصہ لینے کے حوالے سے انہیں ہاں یا نہیں کہنے کا انتخاب کر سکتے ہیں اور اس سے کسی طرح بھی اس مطالعے یا آپ کے علاج پر اثر نہیں پڑے گا۔

### اگر میں رضامندی فراہم نہیں کرتا تو کیا ہو گا؟

بالکل کچھ نہیں ہو گا۔ آپ رضامندی نہ دینے کا انتخاب کرنے میں آزاد ہیں، اور اس سے کسی طرح بھی مریض کے علاج پر اثر نہیں پڑے گا۔

### کیا میں کسی بھی وقت مریض کو مطالعے سے دستبردار کرنے کی درخواست کر سکتا ہوں؟

ہاں، آپ بغیر وجہ بتائے اور مریض کی طبی نگہداشت کو نقصان پہنچائے بغیر کسی بھی وقت اس مطالعے سے مریض کو دستبردار کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ ہم اپنے پاس موجود مریض کے تمام نمونوں کو ضائع کر دیں گے۔ اس کا اطلاق تب ہوتا ہے اگر آپ والد/والدہ ہیں جو اپنے بچے کو دستبردار کرنا چاہتے ہیں، یا رشتے دار/مشاور الیہ ہیں جو کسی دوسرے شخص کی جانب سے دستبردار کرنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ مریض کو مطالعے سے دستبردار کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو مریض کے بارے میں نئی معلومات جمع نہیں کی جائیں گی، لیکن وہ معلومات جو پہلے سے جمع کی جا چکی ہیں انہیں مطالعے کے لیے استعمال کیا جاتا رہے گا۔

اس فیصلے کو ریکارڈ کرنے کے لیے ایک دستبرداری فارم کی ضرورت ہو گی۔ فارم کی اپنے صحت کی نگہداشت کے پروفیشنل سے درخواست کی جا سکتی ہے یا اسے GenOMICC ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے: [http://genomicc.org/uk/withdrawal](http://genomicc.org/uk/withdrawal/)

### اگر مجھے مشکلات پیش آئیں یا مطالعے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہوں تو کیا ہو گا؟

اگر آپ مطالعے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو آپ مقامی بنیادی تحقیق کار، [local\_lead\_investigator\_name]، سے رابطہ کر سکتے ہیں، یا مطالعے کے ناظم، [study\_coordinator\_name] سے یہاں رابطہ کریں: [study\_coordinator\_phone\_number] یا [study\_coordinator\_email\_address] پر ای میل کریں

اگر آپ اس مطالعے کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں جو مطالعے کی ٹیم کے علاوہ ہو تو براہ مہربانی رابطہ کریں: ڈیوڈ ڈورورڈ سے یہاں: 01316501000 یا ای میل کریں: David.dorward@ed.ac.uk

اگر آپ مطالعے کے بارے میں شکایت کرنا چاہیں تو براہ مہربانی رابطہ کریں:

 [Enter local patient experience team or complaint contact information / Patient Advice and Liaison Service (PALS) details]

## ڈیٹا کی حفاظت کا عمومی ضابطہ (GDPR) شریک کی معلومات

یوکے ڈیٹا کی حفاظت کا عمومی ضابطہ (UK GDPR)، جسے ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2018 کے مطابق ڈھالا گیا ہے، یوکے میں ذاتی ڈیٹا کی پراسیسنگ (رکھنا یا استعمال کرنا) پر لاگو ہو گا۔ آپ کو یہ اس لیے موصول ہو رہا ہے کیونکہ آپ اس وقت اس طبی تحقیقی مطالعے کے شریک ہیں۔ درج ذیل معلومات بتاتی ہیں کہ آپ کے بارے میں کون سا ڈیٹا رکھا جاتا ہے اور کون اسے رکھتا یا اسٹور کرتا ہے۔

ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن یوکے میں اس مطالعے کے باہمی اسپانسرز ہیں۔ ہم یہ مطالعہ کرنے کے لیے مریض اور/یا اس کے طبی ریکارڈز سے معلومات استعمال کریں گے اور اس مطالعے کے ڈیٹا کنٹرولر کے طور پر کام کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم مریض کی معلومات کی دیکھ بھال کرنے اور اسے ٹھیک سے استعمال کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ باہمی اسپانسرز مطالعہ ختم ہونے کے بعد 5 سال تک مریض کے بارے میں قابلِ شناخت معلومات رکھیں گے۔

مریض کے پاس اپنی معلومات تک رسائی کرنے، انہیں تبدیل یا منتقل کرنے کے محدود حقوق ہیں، کیونکہ ہمیں تحقیق کے قابلِ بھروسہ اور درست ہونے کے لیے مخصوص طریقوں سے مریض کی معلومات کا نظم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ مریض کو مطالعے سے دستبردار کرتے ہیں تو ہم اس کے بارے میں وہ معلومات برقرار رکھیں گے جو ہم نے پہلے ہی حاصل کر لی ہیں۔ اس کے حقوق کی حفاظت کے لیے، ہم ممکنہ طور پر کم سے کم ذاتی طور پر قابلِ شناخت معلومات کو استعمال کریں گے۔

### ذاتی ڈیٹا براہ راست، مثلاً زبانی، سوالنامے یا آپ کے نگہداشت فراہم کنندہ سے فراہم کرنا

آپ جس شخص کی جانب سے رضامندی دے رہے ہیں، [NHS site name] اس کا نام، NHS نمبر اور رابطہ معلومات رکھے گا تاکہ اس سے تحقیقی مطالعے کے سلسلے میں رابطہ کیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ مریضوں کی نگہداشت کے لیے مطالعے کے متعلقہ معلومات ریکارڈ کی جائیں، نیز مطالعے کے معیار کی نگرانی کی جائے۔ ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن اور انضباطی تنظیموں کے افراد تحقیقی مطالعے کی درستگی کو چیک کرنے کے لیے مریض کے طبی اور تحقیقی ریکارڈز کو دیکھ سکتے ہیں۔ [NHS site name] ان تفصیلات کو مریض اور اس کے طبی ریکارڈز سے جمع کردہ معلومات کے ساتھ ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن کو مہیا کر دے گی۔ ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن میں صرف ان لوگوں کو مریض کی نشاندہی کرنے والی معلومات تک رسائی حاصل ہو گی جنہیں مطالعے کے فالو اپ کے متعلق یا ڈیٹا کی جمع آوری کے عمل کے آڈٹ کے لیے مریض سے رابطے کی ضرورت ہو گی۔

[NHS site name] مطالعہ ختم ہونے کے بعد 5 سال تک اس شخص کے بارے میں قابلِ شناخت معلومات رکھے گی جس کی جانب سے آپ اس مطالعے کے لیے رضامندی دے رہے ہیں۔

ذاتی ڈیٹا بالواسطہ فراہم کرنا، مثلاً مریض کے طبی ریکارڈز سے

ایڈنبرا یونیورسٹی اور NHS لوتھیئن اس تحقیقی مطالعے کے لیے مریض کے بارے میں معلومات [NHS site name] سے جمع کریں گے۔ ان معلومات میں شامل ہو گا مریض کا نام/ اس کا NHS نمبر/ اس کی رابطہ معلومات اور صحت کی معلومات، جنہیں معلومات کا خصوصی زمرہ کہا جاتا ہے۔ ہم جہاں قابلِ اطلاق ہوا مریض کے طبی ریکارڈز اور مطالعے کے فالو اپ تک رسائی کے لیے یہ معلومات استعمال کریں گے۔

### مستقبل کی تحقیق کے لیے ڈیٹا کا استعمال

جب آپ اتفاق کرتے ہیں کہ جس شخص کی طرف سے آپ رضامندی دے رہے ہیں کسی تحقیقی مطالعے میں حصہ لے سکتا ہے تو اس کی صحت اور نگہداشت کے بارے میں معلومات ان محققین کو فراہم کی جا سکتی ہیں جو اس تنظیم اور دیگر تنظیموں میں دیگر تحقیقی مطالعے چلا رہے ہیں۔ یہ تنظیمیں یونیورسٹیاں، NHS تنظیمیں یا کمپنیاں ہو سکتی ہیں جو اس ملک یا بیرونِ ملک میں صحت اور نگہداشت کی تحقیق میں شامل ہوں۔ ان کی معلومات کو صرف تنظیمیں اور محققین [UK پالیسی فریم ورک کے مطابق صحت اور سماجی نگہداشت کی تحقیق کے لیے تحقیق انجام دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں**۔**](https://www.hra.nhs.uk/planning-and-improving-research/policies-standards-legislation/uk-policy-framework-health-social-care-research/)

مریض کی معلومات صحت یا نگہداشت کے کسی بھی پہلو میں تحقیق کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں اور محققین، NHS یا حکومت کے دیگر ماخذوں سے مریض کے بارے میں معلومات سے ملائی جا سکتی ہیں۔ جہاں یہ معلومات اس شخص کی نشاندہی کر سکیں جس کی جانب سے آپ رضامندی دے رہے ہیں، وہاں ان معلومات کو اس بارے میں سخت انتظامات کے ساتھ بحفاظت رکھا جائے گا کہ کون ان تک رسائی کر سکتا ہے۔

### مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں

آپ [www.accord.scot پر ہمارے رازدازی نوٹس میں اس بارے میں مزید جان سکتے ہیں کہ آپ جس شخص کی جانب سے رضامندی دے رہے ہیں ہم اس کی معلومات کیسے استعمال کرتے ہیں اور ایسا کرنے کی ہماری قانونی بنیاد کیا ہے۔](http://www.accord.scot/)

NHS سائٹس کی طرف سے ذاتی ڈیٹا کے استعمال پر مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی ہیلتھ ریسرچ اتھارٹی (HRA) کی ویب سائٹ سے لنک کریں؛ [https://www.hra.nhs.uk/information-about-patients/.](https://www.hra.nhs.uk/information-about-patients/)

اگر آپ اس بارے میں شکایت جمع کرانا چاہیں کہ ہم کیسے مریض کے ذاتی ڈیٹا سے نمٹے ہیں تو آپ ہمارے ڈیٹا کے تحفظ کے افسر سے رابطہ کر سکتے ہیں جو معاملے پر تفتیش کرے گا۔ اگر آپ ہمارے ردِ عمل سے مطمئن نہیں یا آپ کا ماننا ہے کہ ہم مریض کا ذاتی ڈیٹا ایسے طریقے سے پراسیس کر رہے ہیں جو قانونی نہیں تو آپ انفارمیشن کمیشنر کے دفتر (ICO) سے [https://ico.org.uk/ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔](https://ico.org.uk/)

ڈیٹا کے تحفظ کے افسر کی رابطہ معلومات:

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| **University of Edinburgh**Data Protection OfficerGovernance and Strategic PlanningUniversity of EdinburghOld CollegeEdinburghEH8 9YLٹیلیفون: 01316514114 dpo@ed.ac.uk | **NHS Lothian**Data Protection OfficerNHS LothianWaverley Gate2-4 Waterloo PlaceEdinburghEH1 3EGٹیلیفون: 01314655444Lothian.DPO@nhs.net  |  |